



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ جانو لوگوں میں اعلان کر دو جس شخص نے لا الہ الا اللہ کہا جنت میں داخل ہو گیا تو بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہنے کے آپ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو منع کر دیا اب مسائل کا مطلب یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی رائے سے حکم دیا تھا۔ یا وحی الہی کے ذریعہ سے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

نبی کریم ﷺ کوئی حکم شرعی اپنی رائے سے نہیں دیتا یہ حکم وحی الہی سے تھا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

قرآن

(ترجمہ۔ وہ اپنی خواہش سے نہیں بولتے دینی امور میں وہ جو بھی کہتے ہیں۔ سب اللہ کی طرف سے وحی کی جاتی ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد 1 ص 111)

### توضیح البیان

یہ اعلان خوش خبری کے لئے اور طبعی طور پر تھا۔ آپ ﷺ کی بہت سی گفتگو خوش خبری اور طبعی طور پر تھی۔ جیسے کہ کھجوروں کو پیوند کرنے کا حکم وحی الہی نہیں تھا۔ اس طرح چونکہ اس اعلان کا نتیجہ اچھا نہیں تھا۔ اسے حضرت (عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کہنے پر روک دیا۔ (محمد علی سعیدی

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 162

محدث فتویٰ